© rasailojaraid.com

(1) باہر سے انتہا پسند اور امن دشمن لوگوں کا بلتستان آ کر بس جانا

(2) انتہا پسندانہ مواد پر مبنی لٹریچر کی درآمد

(3) مقامی نوجوانوں کی بیرونی انتہا پسند تنظیموں میں شمولیت

یہ ایسے عوامل و محرکات ہیں، جنہیں آسانی سے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

بہر حال عرصہ ڈھائی سال کی تگ و دو کے بعد حکومت نے جانی و مالی نقصانات کے ازالے کی منظوری دیدی اور وزیر امور کشمیر و شمالی علاقہ جات جناب طاہر اقبال صاحب نے متأثرین میں بتاریخ 28 اپریل 2007 سکردو میں چیک تقسیم کیے۔

اگر چہ جانی نقصانات کا نعم البدل ہو ہی نہیں سکتا اور روز افزوں مہنگائی کے دور میں **ڈھائی سال** بعد ملنے والا معاوضہ نقصانات کی پوری تلافی بھی نہیں کر سکے گا۔ پھر بھی حکومت کی طرف سے مظلوموں کی دادرسی ایک مستحسن اقدام ہے۔

ہم اس سلسلے میں ہمدردانہ تعاون پر وزیر امور کشمیر و شمالی علاقہ جات جناب طاہر اقبال، چیف سکریٹری جناب قمر الزمان چوہدری اور فورس کمانڈر صاحبان کے بے حد مشکور ہیں۔ اسی طرح علاقے کے ممبر و مشیر تعمیرات عامہ جناب محمد ابراہیم ثنائی و دیگر سیاسی و سماجی شخصیات کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں، جو دادرسی کے لیے وقتاً فوقتاً مطالبے کرتے رہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اُس وقت کے وزیر نے اپنے ہم خیال آقاؤں اور غلاموں کی ملی بھگت سے اس صدمے کو ٹالنے کی بھرپور کوشش کی۔ ہم موجودہ وزیر جناب طاہر اقبال کی کاوشوں کا شکریہ ادا کیے بغیر نہیں رہ سکتے جنہوں نے اس المیے سے دو چار لوگوں کے زخم پر فاحہ رکھنے کی کوشش میں کیس کو دوبارہ قابل عمل بنایا اور حکومت سے منظوری حاصل کر کے دم لی۔ جزاہ اللہ خیر الجزاء

شنید ہے کہ فرقہ وارانہ دہشت گردی کے سرپرستوں نے اس انسانیت دوستی پر وزیر موصوف کے خلاف سیاسی سرگرمیاں تیز کردی ہیں۔ ایسا ہر اقدام علاقائی مفادات کے خلاف ہے۔ قوم کے نمائندوں کو فرقہ واریت سے نکل کر عوام کے سچے ہمدرد بننا چاہیے مظلومین کی دادرسی پر چیں بجبیں ہو کر لیڈری چمکانے والوں سے عرض ہے کہ ظلم و بربریت جہاں کہیں بھی ہو انسانیت کے لیے تباہ کن ہوتا ہے۔ لہٰذا ہر کسی کا مفاد اسی میں ہے کہ علاقے میں امن و رواداری اور اخوت اسلامی کو فروغ حاصل ہو۔ اس سلسلے میں قومی نمائندوں کو خصوصاً اپنے اپنے فرائض خوش اسلوبی سے ادا کرنے چاہئیں۔ اسی میں اکثریتی فرقے کا اپنا مفاد بھی مضمر ہے۔

ضلع گنگچھے کے موضع غواڑی اور کورو میں 2005ء کو سیلاب نے تباہی پھیلادی، اس کے متأثرین بے آسرا، بے گھر ہو کر کئی سال سے انتہائی تکلیف دہ صورت حال سے دو چار ہیں، مگر تا حال کوئی پوچھنے والا نہیں۔ گویا انہیں اس بات کی سزا دی جا رہی ہے۔ لہٰذا اس خالص انسانی المیے کے شکار افراد کے لیے جلد از جلد معاوضہ اور ریلیف کا بندوبست کیا جائے۔

❁❁❁❁❁❁

© rasailojaraid.com